۳

لکھا جو شب کو وصف تمھاري جناب کا
پچیس تولہ عطر جلایا گلاب کا

لکھ لکھ کر وصف نورِ رخ شاہ دیں پناہ
میں نے بھي منھ بگاڑ دیا آفتاب کا

جب مَیکدے میں نام لیا شاہ دین کا
زمزم کا سنگ بن گیا شیشہ شراب کا

بے حکم کود جاؤنگا دیوار باغ خلد
لونگا جو نام حشر میں میں بو تراب کا

کلي کرے حضور جو دریائے شور میں
ہووے مزہ بتاشے کہ مانند حباب کا

تاویل کي کلید سے حق کے دعاۃ نے
کھولا ہے قفل علم محمد کے باب کا

ہم چوتھے آسمان پہ چڑھے تب کھیں تو ہو
بوسہ نصیب توسن شہ کي رکاب کا

گر ھے عماد دیں سے ارسطو کو ھمسري

لکھے تو ترجمہ بھلا لب اللباب کا

جس وقت تیرا دست تفکر بلند ھو

چھولے کلس ریاض جنان کے قباب کا

محسوب ھو جو سلك غلامان شاہ میں

کچھ خوف ھي نھیں اسے روز حساب کا

اے مھر چرخ دعوۃ حق اب تلك یھان

احمد کو انتظار ھے خط کے جواب کا

لفظ	معنی	لفظ	معنی
نور رخ شاہ دیں	مولی نا چھرہ نو نور	بتاشے	ایك قسم ني میٹھائي
میکدے	شراب خانہ	قفل	تالو
حباب	پاني نا بلبلا	توسن	گھوڑو
دست تفکر	سوچواني قوۃ	محسوب	گنائي
مھر چرخ	آسمان نا سورج	کلس	گنبد نا اوپر نو نوك دار حصۃ
دریائے شور	نمکین پاني نو دریو		